بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبؒ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دوسوسترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللّٰہ

دعاگو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت .. .. سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

رستم و اسفندیار کے قصے سناتا ہوں پس لوگ اس کی کہانیاں سننے کے لیے تیار ہو گئے قرآن کا سننا چھوڑ دیا پس یہ آیت نازل ہوئی۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ (سورہ لقمان ۳۱/۶)

ولید بن مغیرہ سے لوگوں نے کہا جو محمدؐ پڑھا کرتے ہیں یہ کیا ہے جادو ہے یا کہانت یا خطبہ وہ ان کو لے کر حضرت کے پاس آیا اور کہا میرے سامنے پڑھیے حضرت نے پڑھا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اس نے کہا تم تو یمامہ کے ایک شخص کو جس کا نام الرحمٰن ہے پکار رہے ہو۔ حضرت نے فرمایا میں اللہ کو پکار رہا ہوں جس کا نام الرحمٰن الرحیم ہے پھر حضرت نے حم السجدہ کی تلاوت فرمائی جب اس آیت پر پہنچے فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ (سورہ حم السجدہ ۴۱/۱۳) تو اس کا بدن کانپنے لگا اور جسم پر رونگٹے کھڑے ہو گئے اور اٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔ لوگوں نے کہا کیا تم دین محمدؐ کی طرف راغب ہو گئے۔ اس نے کہا ایسا تو نہیں ہے لیکن میں نے ایسا سخت کلام سنا ہے جس سے جسم کانپ جاتا ہے انہوں نے کہا ضرور وہ جادو ہے جو لوگوں کے دلوں کو کھینچ لیتا ہے پس یہ آیت نازل ہوئی ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا (سورہ المدثر ۷۴/۱۱)

عکرمہ سے مروی ہے جب ولید بن مغیرہ نے آنحضرتؐ سے یہ سنا إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ (سورہ النحل ۱۶/۹۰) تو کہنے لگا اس کلام میں حلاوت ہے اور یہ کلام بشر نہیں ہے۔

آیہ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً (سورہ الفرقان ۲۵/۳۲) کے متعلق مروی ہے کہ خدائے تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ یہ متفرق ہے اس لیے کہ تمہارا قلب اس سے مضبوط رہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ حضرت پر ہر حادثہ کے متعلق وحی ہوتی تھی انبیاء پر جو کتابیں نازل ہوتی تھیں وہ ان کو لکھتے تھے اور پڑھتے تھے اور قرآن نازل ہوا نبی امی پر اور اس لیے کہ اس میں ناسخ و منسوخ ہے اور اس میں جواب ہے امور کے متعلق سوال کرنے والوں کا اور حکایت ہے واقعات حال کی اور حضرت برابر ان کو معجزات دکھلاتے رہتے تھے اور غیب کی خبریں دیتے رہتے تھے اور خدا نے حکم دیا وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ (سورہ طہٰ ۲۰/۱۱۴) یعنی قرأت میں جلدی نہ کر یہاں تک کہ اس کی تفسیر اپنے معین وقت پر تمہارے اوپر نازل ہو جائے۔

نضر بن الحارث نے آنحضرتؐ سے مناظرہ کیا آپ نے اسے خاموش کر دیا اور فرمایا تم اور جس چیز کی پوجا کرتے ہو وہ دوزخ کا ایندھن ہیں حضرت یہ فرما کر وہاں سے چلے آئے ابن زبعری نے کہا اگر میں وہاں ہوتا تو ضرور جھگڑا کرتا کوئی محمدؐ سے پوچھو کیا وہ سب جن کی عبادت خدا کے سوا کی جاتی ہے مع اپنے پجاریوں کے جہنمی ہیں تو ہم ملائکہ کی عبادت کرتے ہیں۔ یہودی عزیرؑ کی اور نصاریٰ عیسیٰؑ کی تو کیا ان کو وہ جہنمی کہتے ہیں جب حضرت کو معلوم ہوا تو فرمایا اس نے سمجھا ہی نہیں میں نے ماتعبدون کہا ہے اور لفظ ما غیر ذوی العقول کے لیے آتا ہے اور من ذوی العقول کے لیے یعنی ملائکہ اور عزیر اور عیسیٰ ذوی العقول ہیں لہٰذا ان کا تعلق ان سے نہیں۔

یہودیوں نے پوچھا کیا آپ ہمیشہ سے نبی ہیں فرمایا ہاں انہوں نے کہا تو آپ نے گہوارہ میں اس طرح کیوں نہ کلام کیا جس